© rasailojaraid.com

امریکہ: اُمت مسلمہ اور پاکستان کے تناظر میں، ڈاکٹر محمد فاروق خاں۔ نیشنل ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن، ۲۵ سیال فلیٹس، آبدرہ چوک، پشاور۔ صفحات: ۸۲۔ قیمت: درج نہیں۔

امریکہ، امریکہ، امریکہ--- ان دنوں ہر طرف یہی ایک موضوع ہے۔ اخبارات میں اور ٹی وی کے چینلوں پر ماہرین، تجزیہ نگاروں اور کالم نگاروں کی لائن لگی ہوئی ہے۔ نئے نئے نام سننے میں اور دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ لیکن وقتی نوعیت کے ان تبصروں کے ریلے میں ایسی کتابیں شاذ ہی سامنے آئی ہیں جن پر نظر ٹھہر جائے اور غوروفکر کیا جائے۔ ۸۲ صفحے کی اس مختصر کتاب نے اپنے موضوع پر سنجیدہ غوروفکر کے تقاضے پورے کرنے کی کوشش کی ہے۔ ۴۱ صفحات تک امریکہ جو کچھ ہے، اس کے پورے نظام، طریق کار اور سوچ کو معروضی طور پر پیش کیا گیا ہے اور بعد کے ۴۱ صفحات میں اُمت مسلمہ اور پاکستان ورکنگ ریلیشن شپ کے لیے جو رویے رکھ سکتی ہے اس کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی گئی ہے۔ مصنف نے ''جذباتی نعروں، کھوکھلے دعووں، غلط الزامات اور فضول جنگوں'' کے علی الرغم غیر جذباتی سات نکاتی راہِ عمل پیش کی ہے۔ آج ہماری حقیقی ضرورت فکری یکسوئی ہے، اس لیے کہ مولانا مودودیؒ کے بقول انتشار ذہنی عملی قوتوں پر گرنے والا فالج ہے۔ (مسلم سجاد)

سیرت النبیؐ کے چند گوشے، قاضی محمد مطیع الرحمٰن۔ مطبع: فیض الاسلام پرنٹنگ پریس، راولپنڈی، صفحات: ۱۹۳۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

دنیا میں سیرت النبیؐ سے زیادہ، شاید کسی موضوع پر نہیں لکھا گیا۔ اس ہمہ گیر و ہمہ جہت تحقیقی و علمی سلسلۂ کاوش کا ایک سبب یہ ہے کہ اہل اسلام کے لیے زندگی کے ہر میدان میں رہنما اصول سیرت پاکؐ ہی سے ملتے ہیں۔ عصرِ حاضر میں یہ رجحان تیزی سے ترقی کر رہا ہے کہ دورِ حاضر کے مسائل کے بارے میں سیرت مجتبیٰؐ سے رہنمائی کے لیے باقاعدہ تحقیقی مقالات و کتب مرتب کی جائیں۔ اس رجحان کے فروغ میں ایک بنیادی کردار وزارتِ مذہبی امور کی قومی سیرت کانفرنس کا ہے۔

یہ کتاب متذکرہ کانفرنس میں پیش کردہ مصنف کے چند تحقیقی مقالات کا مجموعہ ہے۔ یہ

© rasailojaraid.com